

مَلْفُظ

مَلْفُظ کے معانی ہیں الفاظ کو زیر، زبر اور پیش کے لحاظ سے صحیح طرح ادا کرنا۔ اسی لیے الفاظ کا صحیح مَلْفُظ سیکھنے کے لیے حرکات سے واقفیت ضروری ہے۔ حرکات ان علامات کو کہتے ہیں جو الفاظ کا مَلْفُظ واضح کرنے کے لیے ان کے مختلف حروف پر لگائی جاتی ہیں۔ اعراب کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔	زبر	یہ علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ (i) اس علامت کو ”فتحہ“ بھی کہتے ہیں۔ جس حرف پر یہ علامت ہوگی وہ ”مفتوح“ کہلائے گا۔ مثلاً ”مَلْفُظ“ کے الفاظ میں ت اور ل دونوں مفتوح ہیں۔ یا ”عمل“ میں ع اور م دونوں مفتوح ہیں۔
۲۔	زیر	یہ علامت حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔ (ا) اس علامت کو ”کسرہ“ بھی کہتے ہیں۔ جس حرف کے نیچے یہ علامت ہوگی اسے ”مکسور“ کہیں گے۔ مثلاً لفظ ”انسان“ میں الف مکسور ہے اور ”جسم“ میں ج مکسور ہے۔
۳۔	پیش	یہ علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ (i) اس علامت کا دوسرا نام ”ضمہ“ ہے۔ جس حرف پر پیش ہو اسے ”مضموم“ کہتے ہیں۔ مثلاً لفظ ”محروف“ میں ح مضموم ہے۔ یا ”زُکام“ اور ”بُخار“ میں ز اور ب مضموم ہیں۔
۴۔	سکون	کسی حرف کو ساکن ظاہر کرنے کے لیے اس کے اوپر جزم یا سکون کی علامت لگادی جاتی ہے۔ مثلاً (م) جس حرف پر یہ علامت ہوگی وہ ”ساکن“ کہلائے گا۔ مثلاً لفظ ”عقل“ میں ق ساکن ہے۔ ”لفظ“ میں ف ساکن ہے۔ ”حرف“ میں ر ساکن ہے۔
۵۔	تشدید	تشدید کو شد بھی کہتے ہیں۔ یہ علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ مثلاً (ث) جس حرف پر یہ علامت ہوگی اسے ہم ”مشدد“ کہیں گے اور اس حرف کی آواز ایسی ہوگی جیسے اسے دوبار پڑھا جا رہا ہو۔ لفظ ”مَلْفُظ“ میں ف پر تشدید ہے۔ یا ”مشدد“ میں پہلے ”ذ“ پر تشدید ہے۔ ”معلم“ میں ل مشدد ہے اور بولتے وقت اسے دوبار ادا کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا پانچ علامات اردو میں عام طور سے استعمال ہوتی ہیں لیکن ان کے علاوہ کچھ علامات ایسی بھی ہیں جو نسبتاً کم استعمال کی جاتی ہیں لیکن صحیح مَلْفُظ کے لیے ان کا جاننا بھی ضروری ہے۔ یہ علامات حسب ذیل ہیں:

۱۔	مد	یہ علامت صرف الف پر لگائی جاتی ہے (آ) جس الف پر یہ ہوگی اسے ”الف ممدودہ“ کہیں گے۔ جہاں یہ علامت ہو وہاں الف کو لمبا کر کے پڑھتے ہیں مثلاً آم۔ آج۔ آن۔ آگ وغیرہ
۲۔	کھڑی زبر	یہ علامت صرف عربی الفاظ میں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً لفظ اسحق میں ح پر کھڑی زبر ہے۔ اسی طرح عیسیٰ، موسیٰ اور اللہ پر بھی کھڑی زبر ہے۔
۳۔	کھڑی زیر	یہ علامت حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔ جیسے آلہ، بعینہ، فی نفہ، بذاتہ، اور مشتبہ وغیرہ



۴۔	اُ	اُلی پیش	یہ علامت پیش اور واؤ کی قائم مقام ہے۔ مثلاً داود کو اگر ہم ایسے لکھیں ”داؤد“ تو واؤ پر اُلی پیش لگائیں گے۔
۵۔	و	توین	اگر کسی حرف پر دو زبر لگا دیں جیسے (ا) یا اس کے نیچے دو زیر جیسے (ا) یا اس کے اوپر دو پیش (ا) لگا دیں تو اسے توین کہیں گے۔ یہ علامت اردو کے چند الفاظ میں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً فوراً۔ آناً۔ فاناً۔ نسلاً اور مشاراً الیہ وغیرہ

علامات کے علاوہ تَلَفُّظ کے سلسلے میں چند اور باتیں بھی جاننا ضروری ہیں:

- ۱۔ واؤ کی دو آوازیں ہیں۔ اگر واؤ سے پہلے حرف پر پیش لگا دیا جائے تو اس کی آواز پوری طرح ظاہر کر کے پڑھی جائے گی جیسے: خوب۔ بوٹ۔ نور۔ اس واؤ کو واؤ معروف کہتے ہیں۔ دوسرا واؤ واؤ مجہول کہلاتا ہے۔ اس سے پہلے حرف پر کوئی علامت نہیں لگائی جاتی۔ مثلاً کو۔ بولو۔ سوچو اور روکو وغیرہ
- ۲۔ واؤ کی طرح ”ی“ کی بھی دو آوازیں ہیں۔ جس ”ی“ سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہوگا اسے خوب ظاہر کر کے پڑھا جائے گا۔ مثلاً تیر۔ تیتیر۔ پیر۔ کھیر۔ ہیر۔ ایسی ”ی“ کو یائے معروف کہتے ہیں۔ دوسری ”ی“ جس کے پہلے حرف کے نیچے علامت نہیں ہوتی، یائے مجہول کہلاتی ہے۔ مثلاً شیر۔ بیئر۔ پٹوں کی سہولت کے لیے یائے معروف کو ”چھوٹی ی“ اور یائے مجہول کو ”بڑی ی“ بھی کہتے ہیں۔ اب ہم ذیل میں چند مشہور الفاظ کا تَلَفُّظ تحریر کرتے ہیں۔ ایک سا تَلَفُّظ رکھنے والے الفاظ کو سہولت کے لیے ایک جگہ پر جمع کر لیا ہے اور اعراب صرف ایک کلمے پر لگائے ہیں۔

عَمَل	ع م ن	پہلے دونوں حرف مفتوح جیسے: غرض۔ مرض۔ بدن۔ بدل۔ ادب۔ ازل۔ بشر۔ حسد۔ فلک۔ شفق۔ عدد۔ چمن۔ نمک۔ سحر (بمعنی صبح) غلط۔ شرف۔ مثل (بمعنی کہاوت) اور جنم وغیرہ
عَقْل	ع ق ن	پہلا حرف مفتوح۔ دوسرا ساکن اور تیسرا بھی ساکن جیسے: اصل۔ امن۔ امر۔ برق۔ ترک۔ جذب۔ ضرب۔ حمد۔ وجد۔ صبر۔ صدر۔ نظم۔ نثر۔ نقش۔ رقص۔ فرض۔ عرض۔ عدل۔ قتل۔ دخل۔ ختم۔ رسم۔ بزم۔ تلخ۔ برف۔ ابر اور بخش وغیرہ
جِسْم	ج س م	پہلا حرف مکسور۔ آخری دونوں ساکن جیسے: اسم۔ حرص۔ ذکر۔ علم۔ فکر۔ علم۔ عشق۔ شرک۔ عطر۔ مثل (بمعنی مانند)۔ ارد اور گرد وغیرہ
شُكْر	ش ک ر	پہلا حرف مضموم اور آخری دونوں ساکن جیسے: حسن۔ حکم۔ ظلم۔ عذر۔ کفر۔ جرم اور بغض۔
أَخْلَاق	أ خ ل ا ق	پہلا اور تیسرا حرف مفتوح۔ دوسرا ساکن جیسے: اخبار۔ اسلاف۔ اقسام۔ افواج۔ اضلاع۔ القاب۔ افراد۔ یہ سب الفاظ جمع ہیں۔
أَمْرًا	ا م ر ا	پہلا حرف مضموم۔ دوسرا اور تیسرا مفتوح جیسے: علما۔ غرابا۔ فقرا۔ شعرا۔ شہدا اور ادا با۔ یہ الفاظ بھی جمع ہیں۔



پہلے دونوں حرف مفتوح، چوتھا کسور جیسے: فوائد۔ قواعد۔ مقاصد۔ مساجد۔ مدارس۔ عقائد۔ مجالس۔ نتائج۔ وظائف۔ حقائق۔ ممالک۔ مشاغل۔ فضائل اور مناظر۔ یہ تمام الفاظ اسم جمع ہیں۔	مَذَاهِب	مَذَاهِب
پہلے دو حرف مضموم، آخری دو ساکن جیسے: خلوص۔ وصول۔ حصول۔ فضول۔ عیوب۔ حدود۔ علوم۔ نجوم اور رسوم، ان میں آخری پانچ لفظ جمع ہیں اور ان کے واحد ہیں: عیب۔ حد۔ علم۔ نجم اور رسم۔	جُلُوس	جُلُوس
پہلا حرف مفتوح۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا کسور جیسے: آخر۔ تاجر۔ باطن۔ باعث۔ صاحب۔ جاہل۔ جانب۔ بالغ۔ طالب۔ حاضر۔ ظالم۔ ساکن۔ بارش۔	عَالِم	عَالِم
پہلا حرف مضموم۔ تیسرا کسور جیسے: مفلس۔ مخلص۔ منصف۔ مشفق۔ مجرم۔ مشرک۔ مشکل۔ مومن۔ محسن۔	مُسْلِم	مُسْلِم
پہلا مضموم۔ دوسرا مفتوح۔ چوتھا کسور جیسے: محافظ۔ موافق۔ مخالف۔ مجاہد۔ معالج۔ منافق۔ مطابق۔	مُسَافِر	مُسَافِر
پہلا حرف مضموم۔ دوسرا مفتوح۔ تیسرا مشد کسور۔ جیسے: مبلغ۔ محقق۔ مروج۔ مرتب۔ مؤلف۔	مُصَوِّر	مُصَوِّر
(نوٹ: اس فہرست کے الفاظ قواعد کی رو سے اسم فاعل ہیں)		
پہلا کسور۔ دوسرا مفتوح جیسے: کتاب۔ بساط۔ علاج۔ مزاج۔ جہاد۔ خلاف۔ فراق۔ وصال۔ قیام۔ نکات۔ صفات۔ آخری دو لفظ تکتہ اور صفت کی جمع ہیں۔	حِسَاب	حِسَاب
پہلا مضموم۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا مفتوح۔ چوتھا کسور پانچواں ساکن جیسے: معترض۔ مشتعل۔ منتظر (معنی انتظار کرنے والا)۔ ملتس۔ معتقد۔ منتشر۔ معترف۔	مُخْتَلِف	مُخْتَلِف
پہلا مضموم۔ دوسرا مفتوح۔ تیسرا مشد مفتوح جیسے: مکرم۔ مفصل۔ مقدر۔ مثلث۔ مہذب۔ مروج۔ مقدس۔ مسدس۔ مدلل۔ مخفف۔	مُعَظَر	مُعَظَر
(نوٹ: اس فہرست کے الفاظ اسم مفعول ہیں۔ ان لفظوں کو ان لفظوں کے ساتھ ملا کر پڑھیے جنہیں ہم نے اس سے پہلے اسم فاعل کہا تھا)		
پہلا مفتوح۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا مضموم جیسے: مغلوب۔ مفتوح۔ مجروح۔ مذکور۔ محسوس۔ معقول۔ مقبول۔ مضمون۔ ممنون۔ موجود۔ مفقود۔	مُحِبُّوب	مُحِبُّوب
پہلا مضموم۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا اور چوتھا مفتوح جیسے: مختصر۔ منتظر (انتظار کیا گیا)۔ معتبر۔ منتخب۔	مُخْتَرَم	مُخْتَرَم
پہلا کسور۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا مفتوح جیسے: مخرب۔ منقار۔ مضرب۔ مقراض۔ مفتاح۔ مصباح۔	مُخَرَّج	مُخَرَّج
پہلا مفتوح۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا کسور جیسے: مسجد۔ مغرب۔ محمل۔ مجلس۔	مَنْزِل	مَنْزِل
پہلا مفتوح۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا اور چوتھا مفتوح جیسے: مشغلہ۔ مقبرہ۔ مشورہ۔ مسئلہ۔	مَدْرَسَہ	مَدْرَسَہ
پہلا مفتوح۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا مفتوح جیسے: اکبر۔ مرکز۔ مصدر۔ مکتب۔ مطع۔ مقطع۔	أَفْضَل	أَفْضَل



پہلا مکسور۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا مفتوح جیسے: اخلاص۔ احساس۔ احسان۔ اقبال۔ انصاف۔ ادراک۔ انعام۔ ارشاد۔ ارسال۔ اصلاح۔ اظہار۔ اعراب۔ اعزاز۔ اقرار۔ افلاس۔ افطار۔ اکرام۔ الزام۔ امداد۔ امکان۔ ان لفظوں کو اس فہرست کے لفظوں کے ساتھ ملا کر پڑھیے جن کا پہلا لفظ ”اخلاق“ ہے۔ لفظوں کی پہلی صورت جمع کی ہے اور دوسری مصدر کی۔	اِسْلَام	اِسْلَام
پہلا مکسور۔ دوسرا ساکن۔ تیسرا مکسور۔ چوتھا۔ مفتوح جیسے: احترام۔ اجتناب۔ ابتدا۔ انتہا۔ اختتام۔ اختصار۔ اختلاف۔ اشتہار۔ اعتراض۔ اعتدال۔ اعتراف۔ اعتقاد۔ اعتماد۔ امتحان۔ التماس۔ انتخاب۔ انبساط۔ انحصار۔ انحراف۔ انقلاب۔ انکشاف۔ انکسار	اِعْتِبَار	اِعْتِبَار
پہلا مکسور۔ دوسرا مشد مکسور۔ تیسرا مفتوح جیسے: اتفاق۔ اطلاع	اِتِّحَاد	اِتِّحَاد
پہلا اور دوسرا مفتوح۔ تیسرا مشد مضموم جیسے: تخلص۔ خل۔ تدبر۔ تبسم۔ تجسس۔ تشدد۔ تصوف۔ تعجب۔ تعلق۔ تعلم۔ تقرر۔ تنزل۔ تکلف۔ تکلفظ۔ توکل۔ تمدن	تَرْكُم	تَرْكُم
پہلا مفتوح۔ تیسرا مکسور جیسے: تشریح۔ تقریر۔ تشدید۔ تشریف۔ تشویش۔ تصدیق۔ تعمیر۔ تعمیل۔ تقسیم۔ تقریب۔ تقدیس۔ تعظیم	تَعْظِيْم	تَعْظِيْم
پہلا اور دوسرا مفتوح۔ چوتھا مضموم جیسے: تغافل۔ تعارف۔ تصادم۔ تفاوت۔ تدارک۔ تناول	تَعَاوُن	تَعَاوُن
پہلا اور تیسرا حرف مکسور۔ پانچواں مفتوح جیسے: استقبال۔ استعداد۔ استحکام۔ استغفار۔	اِسْتِعْمَال	اِسْتِعْمَال
پہلا حرف مکسور۔ دوسرا اور چوتھا مفتوح جیسے: اطاعت۔ اشاعت۔ اقامت۔ افاقہ۔ حکایت۔ عبارت۔ حمایت۔ تجارت۔ زیارت۔ رعایت۔ کتابت۔ سیاست۔	تِلَاوَت	تِلَاوَت
پہلا دوسرا اور چوتھا حرف مفتوح جیسے: امانت۔ بشارت۔ بغاوت۔ صداقت۔ سخاوت۔ نزاکت۔ منانیت۔ وکالت	نَقَاسَت	نَقَاسَت
پہلا مفتوح۔ تیسرا مکسور۔ جیسے: مغفرت۔ معرفت۔ معصیت	مَغْفِرَت	مَغْفِرَت
پہلا مضموم۔ دوسرا، چوتھا اور پانچواں مفتوح جیسے: مباحثہ۔ مبالغہ۔ محاصرہ۔ مراسلہ۔ مشاہدہ۔ معاملہ۔ معاوضہ۔ مشاہرہ۔ مقابلہ۔ مناظرہ۔ موازنہ۔ ملاحظہ	مُشَاوَرَه	مُشَاوَرَه
(اردو میں مفاعلہ کے وزن پر آنے والے یہی مصادر و اسما یکسر عین بھی مستعمل ہیں)		
پہلا مضموم۔ دوسرا مفتوح مثلاً زکام۔ سوال	بُخَار	بُخَار
پہلے تینوں حروف مفتوح۔ تیسرا مشد جیسے: مضرت۔ مذلت۔ مشقت۔ مسرت	مَحَبَّت	مَحَبَّت
پہلا مفتوح۔ تیسرا مفتوح جیسے: ساغر۔ آپس۔ ماتم۔ کاغذ۔ ساعت	حَاجَت	حَاجَت
پہلا اور دوسرا مفتوح۔ جیسے: جلال۔ کمال۔ زوال۔ سلام۔ کلام۔ نشاط۔ اذان۔ جہاز۔ شباب۔ خراب۔ بیان۔ طواف	حَلَال	حَلَال

متفرق الفاظ کا تلفظ

- ۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے پہلے حرف پر زبر ہے:
بہار۔ بلند۔ چکنا چور۔ ڈکار۔ ٹکسال۔ سمت۔ طلبہ۔ عمود۔ قلعہ۔ ہرن۔ گھچا۔ گھچ۔ گواہ۔ گھسمان۔ گھسیارہ۔ مبادا۔ لٹاڑتا۔ منوالا۔
محبت۔ مذاق۔ مزار۔ مسافت۔ مہارت۔ نماز۔ نمک۔
- ۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے پہلے حرف کے نیچے زیر ہے:
خزاں۔ خضر۔ خطاب۔ اکسیر۔ الاچھی۔ چکناہٹ۔ رسالہ۔ رعایا۔ سفارش۔ شکار۔ شکوہ۔ عبادت۔ غذا۔ قیامت۔ قندیل۔
کردار۔ گلاس۔ مریج۔ مزاج۔ نکات۔ ننانوے۔
- ۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے پہلے حرف پر پیش ہے:
عنصر۔ عنوان۔ وصول۔ وضو۔ طفیل۔ سہانا۔ سُنسان۔ گزارش۔ مدیر۔
- ۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ پر واؤ مجہول ہے:
لومڑی۔ گوند۔ گھنگھور۔ شرابور۔ چٹورا۔ ٹھٹھول۔ غول۔
- ۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں واؤ معروف ہے:
لنڈورا۔ سونا۔ قیلولہ۔ گھوسٹ۔ گولہ۔ بھبھوکا۔ ٹھونسنا۔
- ۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں واؤ سے پہلے حرف پر زبر ہے:
بُوچھاڑ۔ بھونچکا۔ بُوکھلانا۔ جُوق۔ گوندنا۔
- ۷۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں یائے معروف ہے جیسے: اَجیرن۔ چہیتا۔ لیکھ۔
- ۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں یائے مجہول ہے جیسے: ٹھیس۔ ٹھیٹ۔ جھمیلنا۔ جھیلنا۔ سوتیلنا۔ رگیدنا۔
- ۹۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں نون کی آواز کو ظاہر کرنا لازم ہے: کنبہ۔ بھانجا۔ بھنک۔ دھنک۔ بھیانک۔ پھنسی۔ تنک۔
- ۱۰۔ جن الفاظ میں ”ب“ سے قبل نون ساکن ہو وہاں نون کی آواز میم میں بدل جاتی ہے۔ مثلاً:
منبر۔ منبع۔ استنباط۔ دنبہ۔ تنبیہ۔ انبیا۔ عنبر۔ انبوہ۔
- ۱۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں واؤ معدولہ ہے۔ (واؤ کی آواز ظاہر نہیں ہوتی)
خواجہ۔ خویش۔ خواب۔ خواہر۔ خواستگار۔ خواستخواہ۔ خوانچہ۔ خواہش۔ خوش، درخواست
- ۱۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں واؤ معدولہ نہیں لہذا واؤ کی آواز ظاہر کرنا ضروری ہے جیسے: خُواس۔ خُواتین۔ خُوازم۔



مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفُّظ عام طور پر غلط ادا کیا جاتا ہے۔ درست تلفُّظ یہ ہے :

بے وقوف	وقوف کے پہلے واؤ پر پیش ہے
مبَارَك برکت دیا ہوا	’ر‘ پر زبر
خَلَط - مَلَط	دونوں لام ساکن
يَكُم - دَوْم - سَوْم	تینوں کا دوسرا حرف مضموم ہے
خود کُشی	’ک‘ پر پیش
خير مَقْدَم	پہلا مفتوح - ’ق‘ ساکن - ’د‘ مفتوح
خَرَّاثَا	’خ‘ مفتوح - ’ر‘ مشدّد مفتوح
وَ اَوِيلا	دوسرا واؤ مفتوح
لا محاله	’م‘ پر زبر
مُتَرَجِّم (ترجمہ شدہ)	’ج‘ پر زبر - ’ر‘ ساکن
مُتَرَجِّم (ترجمہ کرنے والا)	’ج‘ مکسور ہے - ’ر‘ ساکن
جَهَنَّم	’ج‘ اور ’ھ‘ پر زبر، ’ن‘ مشدّد مفتوح
چھلم	’ل‘ پر پیش
فِرِشْتَه	’ف‘ - ’ر‘ مکسور
يُوسُف	’س‘ پر پیش
يُونُس	’ن‘ پر پیش
مُتَّحِدَه	میم پر پیش - ’ت‘ پر شد اور زبر - ’ح‘ کے نیچے زیر - ’د‘ پر زبر
مُنْتَظَر	انتظار کیا گیا
مُنْتَظَر	انتظار کرنے والا
مَصَوِّر	تصویروں والا
مَصَوِّر	تصویر بنانے والا

